حالتِ نماز میں ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں چٹخانے کا حکم؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12918

تاریخ اجراء: 30 ذوالحجۃ الحرام 1444ھ / 19 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حالتِ نماز میں ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں چٹخانے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حالتِ نماز میں انگلیاں چٹخانا مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے خواہ ہاتھ کی انگلیاں چٹخائی جائیں یا پاؤں کی۔

فتاوی ھندیہ میں ہے: ”یکرہ ان یشبک اصابعه وان یفرقع کذافی فتاوی قاضی خان والفرقعة ان یغمزھا او یمدھا حتی تصوت کذافی النھایة“ یعنی تشبیکِ اصابع (ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا) اور انگلیاں چٹخانا مکروہ ہے ایسا ہی فتاوی قاضی خان میں ہے اور انگلیاں چٹخانا یہ ہے کہ ان کو دبائے یا کھینچے یہاں تک کہ آواز نکل آئے ایسا ہی نہایہ میں ہے۔ (فتاوی ھندیه، جلد1، صفحه 117، مطبوعه: بیروت)

علامہ شیخ عبد الغنی بن اسماعیل نابلسی رحمۃ اللہ علیہ مکروہاتِ نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”والرابع والعشرون: فرقعة الاصابع ای غمزھا ومدھا من الید او الرجل لتصوت“ یعنی چوبیسواں مکروہ: انگلیاں چٹخانا ہے یعنی ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں دبانا یا کھینچنا تاکہ وہ آواز کریں۔ (الجوھر الکلی شرح عمدۃ المصلی، صفحه 223-224، مطبوعه: بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”(10) انگلیاں چٹکانا (11) انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا مکروہ تحریمی ہے“ (بھارِ شریعت، جلد1، صفحه 625، مکتبة المدینه، کراچی)

فوائدِ رضویہ میں ہے: ”نماز میں انگلی چٹکانا گناہ و ناجائز ہے، یوں ہی اگر نماز کے انتظار میں بیٹھا ہے یا نماز کے لئے جا رہا ہے۔“ (فوائد رضویه من فتاوی رضویه، جلد1، صفحه 1021، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net